

اس مختصر مقالے میں شیراً حمد یوبنڈی کامبی آتا، وہاں شیران سنت کا اُن کے پیچھے لگ جانا، اُن کے فرنی عقائد ملعونہ کا تمام اہل مسیحی میں شائع ہونا،
اُن کو اپنے اسلام کا ثبوت دینے کیلئے مناظر و کاظیخ دیا جانا، یوبنڈی کا دم دبکر
جان پچاکر بھاگ جانا وغیرہ واقعات درج ہیں

مُسَمِّيٰ بَاسِمِ تَارِيخٍ

فِیضِ شاہِ دوَعَةٍ

صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ

۱۳ ————— ۲۷

یَعْنِی

مُنَاطِرَةٌ مَسِیحٍ

دو مرتبہ

مُرَكَّبٌ

غازی اہل سنت محبوب ملکت مفتی بنی وصف الحبیب

حضرت علامہ محمد محبوب علیخیل احمد قبلہ قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنؤی

قدس سرہ القوی

نام تکاپ	مناظر بیتی (ماہم شریف)
نام تاریخی	”فیض شاہ دو عالم“ (۱۳۵۲ھ)
نام مناظر اہل سنت	چھوٹ مظہر اہل سنت حضرت شیخ بیشة اہل سنت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اعاظہ
نام مناظر وہابیہ	مولیٰ عبدالشکور کا کوروی
مرتب	غازی اہل سنت محبوب ملت مفتی بیتی و صاف الحبیب
حضرت علامہ فیض محمد جو علیخ السلام صاحب قبلہ قادری برکاتی رضوی بجدی لکھنؤی قدس سرہ القوی	مقام
حضرت مولیٰ بیتی مفتی الحاج محمد مہران رضا غال صاحب قبلہ شمشتی	یعنی
حضرت مولیٰ بیتی الحاج محمد مناقب الحشمت صاحب قبلہ شمشتی	
حضرت مولیٰ بیتی الحاج محمد فاران رضا غال صاحب قبلہ شمشتی	نظر ثانی
تذکین و تذابت	محمد نجم الرضا حشمتی
طابع و ناشر	مکتبہ حشمتیہ

ابتدائیہ

بسمیٰ کے احباب اہل سُنّت نے مجلسِ محرم شریف کے سلسلے میں حضور مظہر علیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بسمیٰ مختلف پروگرامات کیلئے حسب روایات سابقہ تشریف آوری کی دعوت دی۔ حضور مظہر علیٰ حضرت اپنے برادر محترم غازی اہل سُنّت حضور محبوب ملت رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ بسمیٰ تشریف فرمائے۔ حضرت کے بسمیٰ تشریف لانے کے بعد غالباً ۳ محرم شریف کے روز حضرت کو احباب اہل سُنّت نے اطلاع دی کہ شبیر احمد نامی ایک دیوبندی مولوی بسمیٰ کے گولی محلے میں دس روزہ مجلسِ محرم شریف کے بیانات کیلئے آیا ہے۔ اور کچھ باقی بڑی عجیب و غریب کرتا ہے جس سے اہل سُنّت میں بے چینی پائی جاتی ہے۔ حضرت اس خبیث کا نام سنتے ہی سمجھ گئے کہ اپنے استاد مولوی اشフルی تھانوی کی طرح تقیہ کر کے یہ بھی دیوبندیت پھیلانے بسمیٰ آیا ہے۔ حضرت نے فوراً ہی بعد مجلسِ شریف ایک تحریر تیار کروائی۔ اور اس کو پوسٹر کی شکل میں دوسرے روز ہی شائع فرمادیا۔ اس کے بعد دو پوسٹر مزید چھپوائے گئے۔ اور مناظرہ کا چینچ بھی مولوی شبیر احمد دیوبندی کو بھیجا۔ چینچ سنتے ہی شبیر احمد فرار کی گلیاں تلاش کرنے لگا۔ حضرت نے پورے بسمیٰ میں الگ الگ پروگراموں میں اس کی دیوبندیت اجاگر فرمائی اور دیوبندیوں کے عقائد بالطلہ کی تردید فرمائی۔ بالخصوص محرم شریف کی مجلس مبارک و محرم شریف کے ثربت لنگر سبیل و دیگر فاتحہ و نذر و نیاز جن کو وہابیوں دیوبندیوں نے اپنی متعدد کتب میں شرک اور بدعت لکھا ہے۔ حضرت نے کھول کر دکھائے۔ تمام احباب بسمیٰ کو اس اٹھتے ہوئے وہابی فتنوں سے محفوظ فرمایا۔ یہ بسمیٰ کی سرزین پر حضرت کا تیرا مناظرہ کا چینچ تھا۔ جس میں وہابیوں نے فرار کی راہ اختیار کی۔ اور حضور شبیر بیشہ اہل سُنّت کے سامنے آنے کی ہمت نہ کر سکے۔ اہل بسمیٰ پر حضرت کا یہ ایک احسان عظیم ہے کہ اس فتنے سے بھی حضرت نے احباب اہل سنت بسمیٰ کو محفوظ فرمایا۔ اور حضور محبوب ملت نے ان چاروں پوسٹروں کو کیجا کر کے ”فیض شاہ دو عالم“ کے نام سے بریلی شریف سے شائع فرمایا۔

حضرت محبوب ملت علیہ الرحمۃ والرضاون ”سوانح شبیر بیشہ اہل سُنّت“ میں اس تعلق سے فرماتے ہیں :

محرم الحرام کی چاندرات سے بیانات کا سلسلہ شروع ہوا۔ کیمِ محرم الحرام کو خبر ملی کہ میمن محلہ میں مولوی شبیر احمد کا گذشتہ رات بیان ہوا۔ حضرت نے فوراً ایک خط عقائد وہابیہ دیوبندیہ پر مشتمل مولوی شبیر احمد کو بھیجا اور وہی پوسٹر کے ذریعے دوسرے روز شائع کر دیا۔ پوسٹر شائع ہونا تھا کہ مولوی شبیر احمد دیوبندی کو تیسرا شب میں ہی مجلسِ محرم شریف چھوڑ کر بسمیٰ سے رخصت ہونا پڑا۔ تفصیل کیلئے دیکھنے رسالہ ”فیض شاہ دو عالم“۔

مُبَسِّلًا وَ حَامِدًا وَ مُصَلِّيًّا وَ مُسْلِمًا

فِیضِ شاہِ دو عَالَمِ

۱۳۷

حمد خدا جل جلاله و نعمت نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَسَلَّمَ کے بعد گذارش ہے کہ سنبھی کے سُنّتی مسلمان حرم شریف میں ذکر شہادت کی مجلسیں کرتے ہیں۔ علمائے اہل سُنّت تشریف لاکر ان میں بیان فرماتے ہیں۔ اور خدا اور رسول جل جلاله و صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَسَلَّمَ کے احکام اور عقائد اہل سُنّت سُنّتی بھائیوں کو شہادت ہیں۔ زمانے کی نیزگی کہ امسال مولوی شیر احمد دیوبندی بھی ترقیہ فرمائے اپنے آپ کو سُنّتی ظاہر فرمائے کر بنی وارد ہوئے۔ اور گولی محلے میں حرم شریف کی مجلسوں میں بیان فرمانے لگے۔ سُنّتی بھائیوں میں اس کے چرچے ہوئے بعض حضرات اہل سُنّت نے ان کے عقائد دیوبندیہ اشتہارات میں ظاہر فرمائے۔ اور انہیں مناظرہ کی دعوت فرمائی۔ ہندوستان کے سُنّتی مسلمان بھائیوں کی آگاہی کیلئے ہم ان اشتہارات کی نقل چھاپتے ہیں۔ مسلمان دیکھیں اور خود ہی حق و باطل کا فیصلہ کریں۔ اور دیوبندیوں کے مکروہ فریب سے بچیں اور ان کی صحبت سے دور ہیں۔ خداۓ پاک توفیق بخشنے۔ آمین۔

نقل اشتہاراول:

سَادَ

إِسْتِفَ

از مولوی شیر احمد عثمانی دیوبندی

ظاہر ہے کہ شہزادی کے مخلص سُنّتی علمائے اہل سُنّت و جماعت کے اصول پر:

(۱) محرم الحرام میں ذکر شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلئے۔

(۲) ربیع الاول شریف میں ذکر میلاد نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَسَلَّمَ کیلئے۔

(۳) ربیع الآخر شریف میں ذکر مذاقب حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ و آزاد شاہ عَنَّا کیلئے۔

مالس منعقد کرتے ہیں۔ ایسی مجالس و مخالف کو آپ کے بزرگوں نے حرام ٹھہرایا ہے۔ خصوصاً فتاویٰ رشید یہ جلد سوم میں آپ کے استاد مولوی رشید احمد گنگوہی نے ص ۱۳۵ پر یہ عبارت لکھی ہے کہ:

”محرم میں ذکر شہادت حسینؑ کرنا اگرچہ بروایات صحیحہ ہو یا سبیل لگانا یا شربت پلانا یا دودھ پلانا یا چندہ سبیل میں دینا سب نادرست اور لشیء روا فرض کی وجہ سے حرام ہے۔“

پھر سمجھ میں نہیں آتا آپ جیسے دیوبندی اپنے استاد کے فتوے کے خلاف گولی محلے میں مجالس محرم الحرام بیان کرنے کس جرأت سے تشریف لے آئے۔ بالخصوص علمائے اہل سُنّت و جماعت یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ کیا آپ نے اپنے بزرگوں کے ان عقائد باطلہ سے توبہ کر لی ہے۔ جوان کی کتابوں میں چھپے ہوئے موجود ہیں۔ مثلاً:

- ۱: خدا جھوٹ بول سکتا ہے۔ آپ کے استاد مولوی رشید احمد نے اور مولوی خلیل احمد نبیٹھوی نے ”براہین قاطعہ“ کے ص ۳۲ پر لکھا ہے: ”اللہ تعالیٰ کیلئے جھوٹ بولنا ممکن ہے۔“
- ۲: ذکر میلا دا لنبی کی مجلس کو کہیا کے جنم سے تشبیہہ دی ہے۔
- ۳: ہولی دیوالی کی پوری کچوری کو ص ۱۱۹ ”فتاویٰ رشیدیہ“ پر جائز تایا ہے۔
- ۴: حصہ دوم ”فتاویٰ رشیدیہ“ کے ص ۱۶۲ ار پر کالے کالے کوئے کھانے کو ثواب لکھا ہے۔
- ۵: براہین قاطعہ، فتاویٰ رشیدیہ، اصلاح الرسوم عینی نبیٹھوی، گنگوہی اور تھانوی کی کتابوں میں مجلس محرم و ذکر میلا دکو بدعت سیدہ اور کھڑے ہو کر صلاۃ وسلم پڑھنے کو شرک لکھا ہے۔
- ۶: آپ کے پیر مولوی اشفعی تھانوی نے حفظ الایمان کے ص ۸ پر نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے علم فلی سے قطعاً انکار کرتے ہوئے سخت توہین کی ہے۔
- ۷: آپ کے استاد گنگوہی صاحب نے فتاویٰ رشیدیہ جلد اول ص ۹۷ میں اور آپ نے خود ”اثبات ملوکیت“ میں رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے قبیہ خضری (گلبہ سبز) کو ناجائز تایا ہے۔
- ۸: آپ کے سلطان ابن سعود نے جاز مقدس میں مسلمان مردوروں، بچوں اور سادات عظام کا بے قصور خون بہایا اور اہل بیت عظام وصحابہ کرام اور تمام مسلمانوں کے مزارات اکھاڑ کر پھینک دیئے۔ آپ نے موتمر مکہ میں اس کی مدحت سرائی کا خطبہ پڑھا۔ اور اس کی حرکات کو کتاب اللہ و سنت رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے قریب تباہ کیا آپ ان عقائد و خیالات پر قائم ہیں۔ یا کوئی جدید راہ اختیار کی ہے؟ بہتر ہو کہ دو روز کے اندر اندر اس استفسار کا جواب مرحمت فرمائیں۔ تاکہ مخلص سُستی مسلمان آپ سے متعلق صحیح رائے قائم کر سکیں۔

۱۳۲۷ھ
رمضان

حافظ عبدالجید بلوی عفی عنゼ مقیم سمبی

سورتی محلہ پوسٹ نمبر ۸ طاہر منزل سابق حکیم دام کی چال تیسراما

نقل اشتہار دوم:

مولوی شبیر احمد یوبندی جواب دیں

محفل میلاد، مجالسِ محرم، نذر و نیاز، فاتحہ، سبیلیں کل تک ناجائز و حرام، خلاف شریعت

آج خود پڑھنے آگئے

”علمائے دیوبند اہل سنت کے نزدیک گمراہ کافر ہیں“ انہوں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو گالیاں دیں، اللہ تعالیٰ کو جھوٹا کہا۔ ججاز و حریمین کے مفتیوں نے ہندوستان بھر کے سُنی عالموں نے ان کے عقائد کو اسلام کے خلاف بتایا۔ مولوی شبیر احمد خود ججاز گئے۔ مگر آج تک ایک حرف اپن سعو کے خلاف نہ کہانہ لکھا۔ مزارات صاحبہ و اہل بیت رضوان اللہ علیہم السلام جمعیں پر ہل چلے ہوئے دیکھے۔ مگر ایک کلمہ بھی اس کے متعلق یہاں آکرنے چھاپا۔ آج کیا ہوا کہ وہ سببی مجالسِ محرم پڑھنے تشریف لائے ہوئے ہیں۔ خُدامِ مقلّبِ القلوب ہے۔ ہر ایک انسان کو توبہ کی توفیق دے سکتا ہے۔ اور کافر سے مسلمان بناسکتا ہے۔ لہذا وہ اگر تمام دیوبندی عقائد سے توبہ کر کے آئے ہیں تو صاف صاف اپنے علمائے دیوبند کے عقائد سے بیزاری کا اعلان اور مولوی اشفعی وغیرہ جنہوں نے رسول پاک کی توہین کی، سرکار کو گالیاں دیں، اللہ کو عیوب لگائے، صالحین اور ان کے ذکر خیر کی مجلس کو بدعت لکھا کہا۔

ملاحظہ ہو فتاویٰ رشیدیہ، برائیں قاطعہ، حفظ الایمان، مصنفہ رشید احمد خلیل احمد و اشفعی وغیرہ۔ ان سب کو شبیر احمد صاحب بالاعلان گمراہ اور حسب فتاویٰ علمائے ہندو عرب کافر بتائیں۔ اور ممبر پر اعلان عام کریں و شائع کریں۔ ورنہ حسب ذیل سوالوں کا جواب فوراً دیں۔ اور مسلمانوں کو دھوکہ دے کر گمراہ نہ کریں۔ اور مسلمانان سببی کا ایمان فریب دے کر خراب نہ کریں۔

۱: آپ کس کے مرید ہیں؟

۲: عدم انعقاد میلاد و انکار قیام تعطیسی علم غیب و امکان کذب باری تعالیٰ کے مسائل میں آپ علمائے دیوبند کے قیعنی ہیں یا نہیں؟

۳: مولوی اشفعی خلیل احمد و رشید احمد جنہوں نے رسول پاک کی ذات اقدس و ذکر خیر کی توہین کی اور دنیائے اسلام نے ان کو کافر بتایا آپ ان کو کیا جانتے ہیں؟

۴: مجلسِ محرم و نذر و نیاز کو حرام لکھنے والا صحیح العقیدہ مسلمان ہو سکتا ہے؟

المستفسر: حاجی عبد اللہ بٹائی والاسلامی

نقل اشتہار سوم:

چینخ مناظرہ

مولوی شبیر احمد دیوبندی فوراً اپنے مسلمان ہونے کا ثبوت دیں

جناب مولوی صاحب! بعد ما جب

۱: آپ کے مقتداوں اور پیشواؤں دیوبندی مولویوں رشید احمد گنگوہی، خلیل احمد نبیٹھوی، اشرف علی تھانوی، قاسم نانوتی نے اللہ تعالیٰ کو جھوٹا کہا۔

۲: رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے علم اقدس کو شیطان کے علم سے کم بتایا۔

۳: حضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے علم غیب کو، بچوں، پاگلوں، جانوروں کی طرح لکھا۔

۴: انبیاء و اولیاء عَلَیْہِمُ الصَّلَوةُ وَالسَّلَامُ کی نذر و نیاز کرنے والوں کو ابو جہل کے برابر مشرک ٹھہرایا۔

۵: حضور اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے خیال مبارک آنے کو میل گدھے کے خیال سے بدر جہا بدتر بتایا۔

۶: حُضُور حَاتِمُ الْأَنْبِيَا عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوةُ وَالسَّلَامُ کے بعد نبی آنے کو جائز کہا۔ ان گستاخوں کی بنا پر عرب و جنم کے علمائے اہل سنت نے فتویٰ دیا کہ جو شخص دیوبندی مولویوں کے ناپاک عقائد پر مطلع ہو کر انھیں مسلمان جانے یا ان کے کافر مرتد ہونے میں شک کرے وہ خود کافر ہے۔

ظاہر ہے کہ آپ گنگوہی تھانوی نانوتی سے تشریف کیے گئے تھے مولانا بلکہ اپنا مقتدا جانتے ہیں۔ لہذا علمائے حرمین شریفین کے فتوؤں سے آپ اسلام سے خارج ہیں۔ اس وقت آپ سنی بن کر محمر شریف کی مجلسوں میں بیان کرنے سنیوں کا ایمان خراب کرنے کیلئے بمبئی تشریف لائے ہیں۔ اور یہی سنا ہے کہ آپ امروز فردا میں فرار ہونے والے ہیں۔ اس لئے آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ پردوے سے باہر تشریف لائیے۔ ہو سکتے تو اپنے اور اپنے دیوبندی مقتداوں کا مسلمان ہونا ثابت فرمائیے۔ اپنے اسلام کا ثبوت دینے سے پیشتر ہرگز بمبئی سے تشریف نہ لے جائیے۔ خدا تو فتنہ بخش توانا تو پہنچانے کا شائع کرائیے۔ اس مبارک موقع کو نہ گنوائیے۔ والسلام علیٰ من اتبع الہدی۔ ۸ محرم الحرام ۱۴۲۷ھ

فقیر حافظ سید محمد نور الحق قادری برکاتی نوری غفرلہ ذنبہ المعنوی والصوری

ترجمہ اشتہار چہارم کہ بزبان گجراتی شائع ہوا:

میمین بھائیو! ہوشیار! امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فدائیو! خبردار! سُنّتی برادران! جا گو!

مولوی شبیر احمد دیوبندی کا مذہب کیا ہے؟

بمبئی کے سُنّتی بھائیو! اور خاص کر گولی محلے کے سُنّتی بھائیو! تم جانتے ہو کہ دیوبندی مولوی شبیر احمد جو آج کل پائیدھوںی پر

آکر گولی محلے میں وعظ کہہ رہے ہیں۔ ان کے عقیدے یہ ہیں:

۱: خدا جھوٹ بول سکتا ہے۔ (دیکھو یکروزی و جہاد المقل)

۲: حُضُور صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا علم غیب بچوں، پالگلوں، جانوروں کی طرح ہے۔ دیکھو ”حفظ الایمان“

۳: حُضُور صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا علم غیب شیطان سے بھی کم ہے۔ دیکھو ”براہین قاطعہ“۔

۴: حُضُور صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی تعظیم بڑے بھائی کے برابر کرنی چاہئے۔ دیکھو ”تقویۃ الایمان“

۵: حُضُور صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا نماز میں خیال آنایل اور گدھے کے خیال سے بھی بدتر ہے۔ دیکھو ”صراط مستقیم“

۶: محرم میں حضرت امام حُسَيْن رضی اللَّهُ تَعَالَى عَنْہُ کی شہادت کا بیان صحیح روایتوں کے ساتھ بھی کرنا حرام ہے۔ دیکھو ”فتاویٰ رشیدیہ“ حصہ سوم۔

۷: حضرت امام حُسَيْن رضی اللَّهُ تَعَالَى عَنْہُ کی نیاز کا شربت حرام ہے۔ دیکھو ”فتاویٰ رشیدیہ“ حصہ سوم

۸: ہندوؤں کی ہولی دیوالی کی پوریاں، پچوریاں مسلمانوں کو کھانا جائز ہے۔ دیکھو ”فتاویٰ رشیدیہ“ حصہ دوم۔

۹: حُضُور نَوْحَنْ عَظِيمٌ رضی اللَّهُ تَعَالَى عَنْہُ کی نیاز کا کھانا کھانے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔ دیکھو ”فتاویٰ رشیدیہ“ حصہ دوم۔

۱۰: کالا کالا کو اکھانا ثواب ہے۔ دیکھو ”فتاویٰ رشیدیہ“ حصہ دوم۔

۱۱: انبیاء اولیاء کی نیاز کرنے والے ابو جہل کے برابر مشرک ہیں۔ دیکھو ”تقویۃ الایمان“

اس کے سواد یوبندی مذہب کے اور بہت سے ناپاک عقیدے ہیں۔ تفصیل کیلئے دیکھو ”تقویۃ الایمان، فتاویٰ رشیدیہ، براہین قاطعہ حفظ الایمان، جہاد المقل، یکروزی، صراط مستقیم۔ ان کتابوں کے مصنفوں امیل دہلوی، رشید احمد گنگوہی، خلیل احمد نیپیٹھوی، اثر غلی تھانوی، محمود حسن دیوبندی، یہ سب کے سب مولوی شبیر احمد کے مقتدہ اور پیشوایں۔ اور ان کتابوں میں جتنے ناپاک عقیدے لکھے ہیں ان سب کو مولوی شبیر احمد دیوبندی حق اور صحیح اور درست مانتے ہیں۔

اے ہمارے سُنّتی بھائیو! کیا تم ان دیوبندیوں کی ان کتابوں اور ان کے عقیدوں کے مانے والے ہو، کیا تم سنی مسلمان نہیں ہو، کیا تمہارے دل میں حُضُور صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی عزت تعظیم نہیں ہے، کیا تم نے دیوبندی مذہب قبول کر لیا ہے کہ تم نے حرم شریف کی مجلس میں حضور صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے نمبر پر دیوبندی مذہب کے ناپاک عقیدے رکھنے والے مولوی کو اپنا پیشواینا کر بھایا ہے؟ اور اگر ایسا نہیں ہے تو ضرور ہے کہ مولوی شبیر احمد دیوبندی نے اپنے آپ کو سُنّتی طاہر کیا ہوگا۔ اور ہم جانتے ہیں کہ ضرور ایسا ہی ہوا ہوگا۔

گولی محلے کے سُنّتی بھائیو حرم شریف کی مجلسیں تواب ختم ہو گئیں۔ اور دیوبندی مولویوں کو جو کچھ کہنا تھا وہ کہ چکے۔ مگر اب آپ صاحبوں پر فرض ہے کہ مولوی شبیر احمد دیوبندی جب تک اپنا سُنّتی مسلمان ہونا ثابت نہ کریں انہیں بھی سے نہ جانے دو۔ افسوس کہ حضرت امام حُسَيْن رضی اللَّهُ تَعَالَى عَنْہُ کی شہادت کے بیان کی مجلس اور حضرت امام کی نیاز کو حرام کہنے والا اور تمام سُنّتی

مسلمانوں کو مشرک کہنے والا حضور صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلم کی شان میں گندی گالیاں لکنے والا، تمہارا پیشوا بن کر تمہیں دیوبندی عقیدوں کا بیان سنائے اور تمہارے کان سُنیں اور تمہاری آنکھیں نہ ٹھیکیں اور تمہاری غیرت کو کسی طرح کا جوش نہ آئے۔ کیا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی محبت ایسی ہی ہوتی ہے، کیا سُنیت اسی کا نام ہے، کیا حضور صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلم کی محبت اسی کو کہتے ہیں؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ ہرگز کسی طرح کا جھگڑا افساڑاً نہ کرو۔ فقط اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ جو شخص دیوبندی عقیدے رکھتا ہو اس کے متعلق حرمین شریفین اور عرب و حرم کے علمائے کرام نے فتویٰ دیا ہے کہ دیوبندی مذہب کے عقیدے رکھنے والا کافر ہے۔ اور اس کے ایسے عقیدے جانتے ہوئے اسے کافرنہ سمجھنے والا بھی کافر۔ من شک فی کفره و عذابه فقد کفر۔

آپ لوگوں کا فرض ہے کہ مولوی شبیر احمد دیوبندی کو اپنے کسی سُنی عالم کے ساتھ مناظرہ کرنے کیلئے تیار کرو۔ تاکہ اصل حقیقت معلوم ہو جائے اور حق و باطل دونوں آپ لوگوں پر ظاہر ہو جائیں۔ اور محل جائے کہ مولوی شبیر احمد دیوبندی مسلمان ہیں یا نہیں؟ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلم کی تعظیم کرنے والے ہیں یا گستاخی کرنے والے؟ اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دوست ہیں یا نہیں؟ اتنا کام آگر آپ لوگ کر لیں گے تو خدا اور اس کا حبیب راضی ہو جائے گا۔ اور بہت سے نادان بھولے مسلمانوں کو ہدایت ہو جائے گی۔ اور تم کو اس کا ثواب ملے گا۔

کاتب: سُنی بھائیوں کا خادم میمن اسماعیل آدم گوگے والا بمبئی ۹ محرم ۱۳۶۷ھ

مسلمان بھائیو! یہ چاروں اشتہارات بمبئی میں مولوی شبیر احمد دیوبندی کے سامنے شائع ہوئے۔ بوری محلے میں بھی تقسیم کئے گئے۔ خود مولوی دیوبندی کے ہاتھوں میں اگلے تینوں دیئے گئے۔ چوچا گجراتی اشتہار خاص میمن بھائیوں کو بانٹا گیا۔ گرمولوی دیوبندی صاحب نے ان عقائد سے نہ اپنی برات کی نہ ان سے توبہ کی۔ نہ ان پر مناظرہ کیلئے تیار ہوئے، نہ اپنے آپ کو مسلمان ثابت کرنے کیلئے راضی ہوئے۔ یہاں تک کہ اپنے جلوسوں میں پولیس کا پہرہ کرالیا کو کوئی شخص ان کے ساتھ کوئی پچھ سوال نہ کر سکے۔ کیا اسی کا نام حقانیت ہے، کیا غیرت اسلامی ایسی ہوتی ہے، کیا ایک مولوی کو ایسا ہی ہونا چاہئے؟ اور مولوی شبیر احمد دیوبندی بے چارے کیا ہیں، ہم علی الاعلان کہہ دیتے ہیں تمام ہندوستان کے دیوبندیہ و بابیہ ہرگز زان ناپاک عقیدوں کو اسلام نہیں بناسکتے۔ نانوتوی گنگوہی، انیطھوی تھانوی کو اور ان کے عقیدوں کے مانے والوں کو ہرگز مسلمان نہیں ثابت کر سکتے۔ غرض بمبئی کے سُنی مسلمان اس واقعے پر کہنے لگے۔

دل کی دل، ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی ان سے مطلب کی ملاقات نہ ہونے پائی

بمبئی میں سُنی مسلمانوں کو حضور شاہ دو عالم صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلم کے فیض و طفیل سے اللہ تعالیٰ نے یہ فتح میں بخشی اور دیوبندی مولویوں کو شکست مہین دی۔ الحمد للہ رب العالمین۔

فَقِیرٌ وَضَّافٌ أَخْيَبٌ أَبُو الْفَرْجِ مُحَمَّدُ الرَّضا مُحَمَّدُ مُحَمَّدٌ عَلَى قَادِرٍ رَضُوِيٍّ لَكَهْنُوِيٍّ غَفْرَلَه

۱۳۶۷ھ روز شنبہ

مناظرہ بریلی

بریلی شریف میں دیوبندیوں کا پانچ مناظرہ اور فرار

بہمی سے واپسی پر بریلی شریف میں قلعہ کی سرائے میں حضرت کے سر زدہ بیانات مقرر ہوئے۔ بیان کے بعد جلسہ گاہ میں ہی دیوبندیوں کی ایک تحریر مناظرہ آئی۔ حضرت نے اس کا جواب دیا۔ دوسرے روز بیان کے درمیان اس تحریر کا جواب آیا۔ جس میں فرار کی گلیاں تلاش کی گئی تھیں۔ حضرت نے اُسی وقت قلم برداشتہ اس کا جواب تحریر فرمایا کہ کل بعد عشاً اسی جلسہ گاہ میں اپنے مولویوں کو لے کر آ جاؤ اور اپنے اکابر تھانوی و نبیطھوی و گنگوہی و ناتوتھوی کے کفر و اسلام پر مناظرہ کرو۔ پہلے اپنے اور اپنے طواغیت کے اسلام کا ثبوت دو۔ تو بہ کر کے سنی مسلمان بن جاؤ۔ پھر اور دیگر مسائل پر گفتگو ہوگی۔ حضرت نے اس مضمون کا خط بھیجا اور آئندہ کل مناظرہ کا اعلان کر دیا۔ بانیان جلسہ کو بلا کر ہدایت کی کہ کل اس اٹچ کے سامنے ایک اور اٹچ بنانا اور یہ وصیان رہے کہ دیوبندی مولوی تمہارے بلائے ہوئے آئیں گے۔ ان کے ساتھ کوئی براسلوک ہرگز ہرگز نہ ہونے پائے۔

چنانچہ دوسری شب میں بہت عظیم الشان مجمع ہوا۔ آمنے سامنے دو اٹچ بنے۔ اہل سنت کا اٹچ حضرت شیرپیشہ سنت اور دوسرے حضرات علمائے اہل سنت سے بھرا ہوا تھا۔ مگر سامنے کا اٹچ بالکل خالی تھا۔ انتظار کے بعد آدمی بلانے کیلئے بھیجے گئے۔ لیکن کسی وہابی دیوبندی میں آنے کی ہمت نہ ہوئی۔ پھر حضرت نے بیان فرمایا اور وہابیہ کی کتابیں دکھا کر دیوبندیوں کے کفریات ثابت فرمائے۔ وہابیت دیوبندیت کے پرچے فضائے آسمانی میں اڑائے۔ سنیوں کے قلوب منور ہوئے۔ اور عظمت مصطفیٰ کے جلووں سے نورانی ہوئے۔ آخر شب میں صلاۃ وسلام و دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذَالِكَ۔

(ما خوذ از ”سوخ شیرپیشہ سنت از حضور محبوب ملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ)